از عدالتِ عظمیٰ

بھارتیہ یونین علاقہ اور دیگران

بنام

شری گروچرن داس

تاریخ فیصلہ: 10 اپریل 1997

[کے۔ راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

ڈیپوٹیشن الاؤنس- پروجیکٹ میں کام کرنے والے ملازمین- سرکاری ملازمت میں مقرر کردہ پروجیکٹ کی بندش پر- ڈیپوٹیشن الاؤنس میں داخلہ - قرار پایا کہ: چونکہ تعیناتی کی پیشکش کی گئی تھی اور اسے قبول کر لیا گیا تھا اس لیے ملازم ڈیپوٹیشن الاؤنس کا حقدار ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 676 سال 1988

سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، کٹک کے 1986 کے ٹی۔ اے۔ نمبر 267 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پی۔ پی۔ ملہوترا، ہیمنت شرما اور پی۔ پرمیشورن۔

جواب دہندہ کے لیے پی۔ این۔ مشرا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کٹک میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ذریعے 26 مئی 1987 کو ٹی اے نمبر 86 / 267 میں منظور کیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندہ 30 مارچ 1960 سے پہلے ہیرا کنڈ پروجیکٹ میں کام کر رہا تھا۔ پروجیکٹ کے قریب آنے کے نتیجے میں، جواب دہندہ سمیت کئی افراد کو ریاستی خدمت یا حکومت بھارت کی خدمت میں تعیناتی حاصل کرنے یا نوکری سے برخاست ہونے کی پیشکش کی گئی۔ سرکاری پروجیکٹ، یعنی ڈنڈ کرنیا پروجیکٹ میں متبادل تعیناتی جواب دہندہ کو اس پروجیکٹ کے چیف ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے 9 مارچ 1960 کے خط کے ذریعے دی گئی تھی۔ تعیناتی کا خط درج ذیل ہے:

" زیر بحث عہدے پر 300-10-180 کا تنخواہ کا پیمانہ اور مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے قابل قبول معمول کے مہنگائی الاؤنس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈنڈ کرنیا پروجیکٹ کے ملازمین کے لیے درج ذیل الاؤنس منظور کیے گئے ہیں اور سری گرو چرن داس قابل قبول حد کے علاوہ ان کے حقدار ہوں گے۔

(i) 25 فیصد ڈیپوٹیشن الاؤنس، اگر وہ پہلے سے ہی مستقل / نیم مستقل ملازم ہے، (ii) 20 فیصد پروجیکٹ الاؤنس اس بات سے قطع نظر کہ وہ مستقل / نیم مستقل ہے یا نہیں (iii) علاقے میں یا موجودہ کرایہ پر مفت کرایہ دار رہائش۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

3. اگر شری گروچرن داس کو ان شرائط وضوابط پر یہ عہدہ قابل قبول ہے، تو انہیں کو راپٹ میں پبلسٹی آفیسر کے طور پر اپنے فرائض سے فوری طور پر فارغ کیا جا سکتا ہے لیکن 4 اپریل 1960 کے بعد شمولیت کا وقت حاصل کرنے کے بعد کام کریں، جو قواعد کے تحت قابل قبول ہے۔

ظاہر ہے، جواب دہندہ نے تعیناتی کی پیشکش قبول کر لی اور اس کی شرائط کے مطابق 2 اپریل 1960 کے خط کے ذریعے اسے عارضی طور پر پبلسٹی آرگنائزر مقرر کیا گیا۔ چونکہ انہیں ڈیپوٹیشن الاؤنس ادا نہیں کیا گیا تھا، اس لیے انہوں نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ ٹریبونل کی تشکیل کے نتیجے میں، رٹ پٹیشن کو نمٹانے کے لیے ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا۔ ٹریبونل نے ایک حقیقت کے طور پر پایا ہے کہ ہیراکند میں یو ڈی سی کے طور پر ان کا تسلسل مستقل بنیادوں پر تھا اور اس لیے وہ ڈیپوٹیشن الاؤنس کے حقدار ہیں۔

اپیل کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل پی پی ملہوترا کا کہنا ہے کہ چونکہ جواب دہندہ کو تعیناتی خط کے لحاظ سے عارضی بنیاد پر نئے سرے سے مقرر کیا گیا ہے، اس لیے وہ ڈیپوٹیشن الاؤنس کا حقدار نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

جواب دہندہ کو دی گئی تعیناتی کی پیشکش اور مدعا علیہ کے اسے قبول کرنے کے پیش نظر، وہ 25 فیصد کے ڈیپوٹیشن الاؤنس کا حقدار ہے۔ چونکہ مستقل یو ڈی سی کے طور پر اس کی حیثیت ٹریبونل کے سامنے متدعویہ نہیں تھی اور ٹریبونل کے ذریعے درج کردہ مذکورہ نتیجے کی قبولیت کو جواز پیش کرنے کے لیے ہمارے سامنے کوئی ٹھوس متضاد مواد نہیں رکھا گیا ہے، اس لیے جواب دہندہ ٹریبونل کی ہدایت کے مطابق ڈیپوٹیشن الاؤنس کا حقدار ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document